The Absolute Reality
www.quran4u.com

Noble Quran القُرْآنُ الْحَكِيمُ

Quran Urdu Translation اردو ترجمہ — Maulana Muhammad Sahib مولانا محمد صاحب جوناگڑھی

Quran Tafsir تفسیر — Maulana Salahhudin Yusuf مولانا صلاح الدین یوسف

Surah Al Alaq

سورة العلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ (1)

پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا

یہ سب سے پہلی وحی ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اس وقت آئی جب آپ غار حرا میں مصروف عبادت تھے، فرشتے نے آ کر کہا، پڑھ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میں تو پڑھا ہوا نہیں ہوں،

فرشتے نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکڑ کر زور سے بھینچا اور کہا پڑھ،

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی جواب دیا۔

اس طرح تین مرتبہ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھینچا (تفصیل دیکھئے صحیح بخاری بدء الوحی، مسلم، باب بدء الوحی، اقرا)

جو تیری طرف وحی کی جاتی ہے وہ پڑھ، جس نے تمام مخلوق کو پیدا کیا۔

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ (2)

جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا۔

مخلوقات میں سے بطور خاص انسان کی پیدائش کا ذکر فرمایا جس سے اس کا شرف واضح ہے۔

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ (3)

تو پڑھتا رہ تیرا رب بڑے کرم والا ہے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تو قاری ہی نہیں

اللہ نے فرمایا، اللہ بہت کرم والا ہے پڑھ،

یعنی انسانوں کی کوتاہیوں سے درگزر کرنا اس کا وصف خاص ہے۔

الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ (4)

جس نے قلم کے ذریعے (علم) سکھایا۔

قلم کا معنی ہے قطع کرنا، تراشنا، قلم بھی پہلے زمانے میں تراش کر ہی بنائے جاتے تھے۔ اس لیے آلہ کتابت کو قلم سے تعبیر کیا۔

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (5)

جس نے انسان کو وہ سکھایا جسے وہ نہیں جانتا تھا۔

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى (6)

سچ مچ انسان تو آپے سے باہر ہو جاتا ہے۔

أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى (7)

اس لئے کہ وہ اپنے آپ کو بے پرواہ (یا تونگر) سمجھتا ہے۔

إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرُّجْعَى (8)

یقیناً لوٹنا تیرے رب کی طرف ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى (9)

(بھلا) اسے بھی تو نے دیکھا جو بندے کو روکتا ہے۔

عَبۡدًا إِذَا صَلَّىٰٓ (10)

جبکہ وہ بندہ نماز ادا کرتا ہے۔

مفسرین کہتے ہیں کہ روکنے والے سے مراد ابو جہل ہے جو اسلام کا شدید دشمن تھا۔

أَرَأَيۡتَ إِن كَانَ عَلَى ٱلۡهُدَىٰٓ (11)

بھلا بتلا تو اگر وہ ہدایت پر ہو

یعنی جس کو یہ نماز پڑھنے سے روک رہا ہے، وہ ہدایت پر ہو۔

أَوۡ أَمَرَ بِٱلتَّقۡوَىٰٓ (12)

یا پرہیز گاری کا حکم دیتا ہو۔

یعنی اخلاص، توحید، اور عمل صالح کی تعلیم، جس سے جہنم کی آگ سے انسان بچ سکتا ہے تو کیا یہ چیزیں (نماز، روزہ وغیرہ) ایسی ہیں کہ ان کی مخالفت کی جائے اور اس پر اس کو دھمکیاں دی جائیں۔

أَرَأَيۡتَ إِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰٓ (13)

بھلا دیکھو تو اگر یہ جھٹلاتا ہو اور منہ پھیرتا ہو تو

یعنی یہ ابو جہل اللہ کے پیغمبر کو جھٹلاتا ہو اور ایمان منہ سے پھیرتا ہو (مجھے بتلاؤ)

أَلَمۡ يَعۡلَم بِأَنَّ ٱللَّهَ يَرَىٰ (14)

کیا اس نے نہیں جانا کہ اللہ تعالیٰ اسے خوب دیکھ رہا ہے۔

مطلب یہ ہے کہ یہ شخص جو مذکورہ حرکتیں کر رہا ہے کیا نہیں جانتا کہ اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے وہ اس کو اسکی سزا دے گا۔

كَلَّا لَئِن لَّمۡ يَنتَهِ لَنَسۡفَعَۢا بِٱلنَّاصِيَةِ (15)

یقیناً اگر یہ باز نہ رہا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت اور دشمنی سے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھنے سے روکتا ہے، اس سے باز نہ آیا تو میں اس کی گردن پر پاؤں رکھ دونگا۔ (یعنی اسے روندوں گا اور یوں ذلیل کرونگا)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر وہ ایسا کرتا تو فرشتے اسے پکڑ لیتے (صحیح بخاری)

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ(16)

ایسی پیشانی جو جھوٹی خطا کار ہے۔

پیشانی کی یہ صفات بطور مجاز ہیں، جھوٹی ہے اپنی بات میں، خطاکار ہے اپنے فعل میں۔

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ(17)

یہ اپنی مجلس والوں کو بلا لے۔

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ(18)

ہم بھی (دوزخ کے) پیادوں کو بلا لیں گے۔

حدیث میں آتا ہے:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے۔ ابوجہل گزرا تو کہا اے محمد!(صلی اللہ علیہ وسلم) میں نے تجھے نماز پڑھنے سے منع نہیں کیا تھا؟ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سخت دھمکی آمیز باتیں کیں،

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کڑا جواب دیا تو کہنے لگا اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) تو مجھے کس چیز سے ڈراتا ہے؟ اللہ کی قسم، اس وادی میں سب سے زیادہ میرے حمایتی اور مجلس والے ہیں، جس پر یہ آیت نازل ہوئی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، اگر وہ اپنے حمایتیوں کو بلاتا تو اسی وقت ملائکہ عذاب اسے پکڑ لیتے۔ (ترمذی، تفسیر سورہ اقرأ مسند أحمد ١/٣٢٩ و تفسیر ابن جریر)

اور صحیح مسلم کے الفاظ ہیں کہ اس نے آگے بڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن پر پیر رکھنے کا ارادہ کیا کہ ایک دم الٹے پاؤں پیچھے ہٹا اور اپنے ہاتھوں سے اپنا بچاؤ کرنے لگا، اس سے کہا گیا، کیا بات ہے؟

اس نے کہا کہ میرے اور محمد (صلی اللہ علیہ صلم) کے درمیان آگ کی خندق، ہولناک منظر اور بہت سارے پر ہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر یہ میرے قریب ہوتا تو فرشتے اس کی بوٹی بوٹی نوچ لیتے (کتاب صفۃ القیامۃ، باب ان الآنسان لیطغیٰ)

الزبانیۃ، داروغے اور پولیس۔ یعنی طاقتو لشکر، جس کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔

كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ (19)

خبردار! اس کا کہنا ہرگز نہ ماننا اور سجدہ کر اور قریب ہو جا۔ ۩

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com